پھولے نہ سمانا | ایک جان دو قالب | تفریح | صحت افزا

دوستی

احمد اور ندیم بچپن کے دوست تھے ۔ دونوں ہم جماعت تھے اور ایک ہی اسکول میں پڑھتے تھے۔ دونوں کے گھر پاس پاس تھے۔

اسکول بھی ایک ساتھ جاتے تھے ۔ پڑھائی ہو یا کھیل کود دونوں ساتھ ساتھ نظر آتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دوستی گہری ہوتی گئی۔

گرمی کے دن تھے،اسکول میں ایکسکرشن کا پروگرام بنا۔ بچوں کو جب اس کی اطلاع ملی تو وہ خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ پکنک کی تیاریاں زور وشور سے شروع ہوئیں۔ لڑکوں نے اپنی الگ الگ ٹولیاں بنا لیں۔ احمد اور ندیم نے بھی کچھ لڑکوں کے ساتھ مل کر اپنی ایک ٹولی بنا لی۔ پھر آپس میں طے ہوا کہ کون کیا کیا پکوان گھر سے بنا کر لائے گا۔

دوسرے دن سب لڑکے ہنسی خوشی اسکول پہنچے۔ اسکول کے باہر بسیں کھڑی تھیں۔

لڑکے ان میں سوار ہوئے۔ اساتذہ بھی ان کے ساتھ تھے۔ بسیں پہلگام کی طرف چل پڑیں۔ احمد اور ندیم بس میں ایک دوسرے کے پاس بیٹھے تھے۔ دونوں بہت خوش تھے۔ پہلی بار ایک ساتھ شہر سے دُور تفریح کے لیے جا رہے تھے۔ بس میں دوسرے بچّوں کی طرح وہ بھی آپس میں ہنس کھیل رہے تھے۔ ایک دوسرے کو لطیفے سُنا رہے تھے، گا رہے تھے۔ چند گھنٹوں میں وہ پہلگام پہنچ گئے۔ پہلگام کشمیر کا ایک صحت افزا مقام ہے۔ اپنی خوبصورتی اور آب و ہوا کی وجہ سے یہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ احمد اور ندیم نے پہلگام کے بارے میں سُنا تو تھا، لیکن آج پہلی بار وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔

تھوڑی دیر گھومنے کے بعد سب لڑکے کھانا کھانے کے لیے ایک جگہ جمع ہوئے۔ احمد اور ندیم نے بھی اپنی ٹولی کے ساتھ کھانے کی چیزیں مل بانٹ کر کھائیں۔ کھانا کھانے کے

بعد سب لڑکے مختلف اطراف میں سیر کو نکلے۔ کچھ لِدّر نالے کے کنارے کی طرف چل پڑے، کچھ بازار کی جانب گئے اور کچھ لڑکے جنگل کی سیر کو گئے۔ احمد اور ندیم بھی جنگل کی طرف نکل گئے۔ راستے میں اونچے اور گھنے پیڑ تھے۔ ارد گرد کا نظّارہ بے حد خوبصورت اور دلکش تھا۔ احمد اور ندیم ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل گئے، انہیں اس بات کا خیال ہی نہیں رہا کہ وہ گھنے درختوں اور جھاڑیوں میں سے گزرتے ہوئے بہت دور نکل گئے ہیں اچانک انہیں ایک خوفناک آواز سنائی دی۔ جنگل کی خاموشی میں اس

آواز نے دونوں کو ڈرا دیا۔ اتنے میں احمد کو تھوڑے ہی فاصلے پر ایک ریچھ نظر آیا۔ ریچھ ان کی طرف آ رہا تھا۔ احمد نے ندیم کا ہاتھ فوراً جھٹک دیا اور پھُرتی سے ایک پیڑ پر چڑھ گیا۔

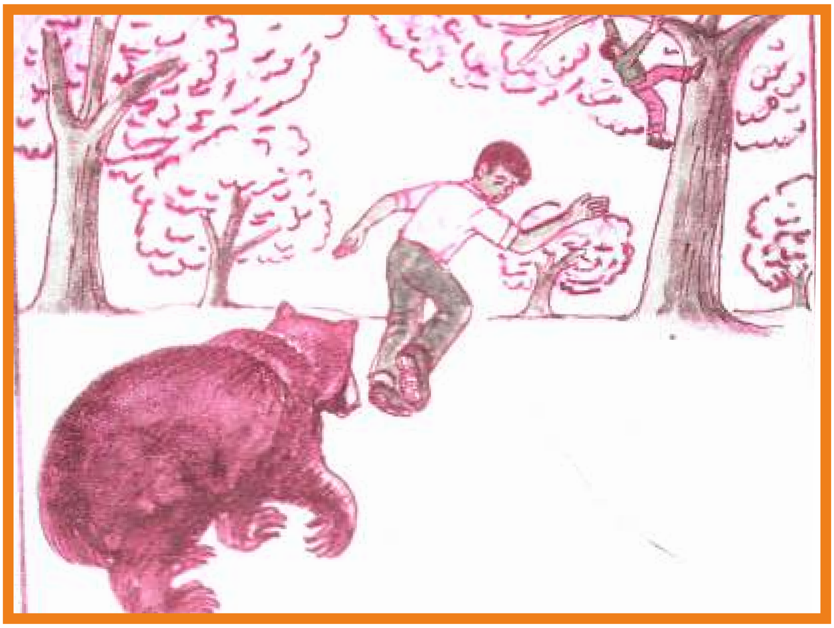

ندیم نے جب ریچھ کو اپنی طرف آتے دیکھا تو اُس کے منہ سے چیخ نکل گئی۔ اُس نے احمد کو پکارتے ہوئے کہا۔

''احمد .... مجھے بچاؤ، مجھے پیڑ پر چڑھنا نہیں آتا''۔ احمد پیڑ پر سے ندیم کی بے بسی کو خاموشی سے دیکھتا رہا۔ ندیم کو گھبراہٹ میں اور کچھ نہ سوجھا، وہ زمین پر لیٹ گیا۔ آنکھیں بند کر کے اپنی سانسیں روک لی۔ ایسا لگ رہا تھا، جیسے وہ مردہ ہو، ریچھ نے قریب آ کر ایک لمحہ کے لیے اسے سونگھا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ندیم نے ادھ کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ ریچھ جا چکا ہے۔ اس کی جان میں جان آئی۔ وہ کپڑے جھاڑتے

ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا اور احمد کی طرف دیکھنے لگا۔ احمد کی بے وفائی سے اسے بہت دُکھ ہوا۔ اسے یہ توقع نہیں تھی کہ احمد مصیبت کی گھڑی میں اسے اکیلا چھوڑ دے گا۔

احمد نے جب دیکھا کہ ریچھ جا چُکا ہے تو وہ پیڑ سے نیچے اُتر آیا اور ندیم سے کہنے لگا۔

”شکر ہے کہ بچ گئے، لیکن یہ تو بتاؤ کہ ریچھ تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا“۔

ندیم مسکرا کر بولا: ”ریچھ مجھ سے کہہ رہا تھا کہ دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے“۔

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

ایکسکرشن	:	سیر سپاٹا، پکنک
پھولے نہ سمانا	:	بہت خوش ہونا
ایک جان دو قالب	:	ایک جان دو جسم، گہرے دوست
تفریح	:	ہوا خوری، سیر
صحت افزا	:	صحت بخش
بے بسی	:	بے اختیاری، مجبوری
جان میں جان آنا	:	خوش ہونا، چین آ جانا، تسلّی ہو جانا

۲. سوچیے اور بتائیے

☆ لڑکے ایکسکرشن کے لیے کہاں گئے؟

☆ پہلگام کیوں مشہور ہے؟

☆ احمد نے ریچھ کو دیکھ کر کیا کیا؟

☆ ندیم کو احمد کے کس عمل سے دُکھ پہنچا ؟

۳. ذیل کے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے

نوٹ: اُستاد مثالوں سے بچّے کو محاورے کے معنی سمجھائیے

پھولے نہ سمانا، ایک جان دو قالب، جان میں جان آنا

۴. مناسب لفظوں سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

احمد اور ندیم .... تھے (دوست/دشمن)

پہلگام کشمیر کا ایک .... مقام ہے۔ (بلند/صحت افزا)

احمد نے ندیم کا ہاتھ فوراً.................. دیا۔ (چھوڑ/جھٹک)

دوست وہی ہے جو مصیبت میں .... ۔ (کام آئے، کام نہ آئے)

۵. اپنے دوست کے متعلق پانچ جملے لکھیے

۶. مثال دیکھ کر الفاظ بنائیے

مثال	بے	+	بسی	=	بےبسی
	بے	+	خودی	=	
	بے	+	حسی	=	
	بے	+	دردی	=	
	بے	+	جگری	=	
	بے	+	کسی	=	

۷. ان مثالوں پر غور کیجیے

☆ احمد دوڑ رہا ہے

☆ سونو پڑھتا ہے

☆ راجا خط لکھ رہا ہے

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا پایا جائے، مثلاً اوپر کے جملوں میں احمد دوڑنے کا، سونو پڑھنے کا اور راجا خط لکھنے کا کام کر رہا ہے۔

درج ذیل جملوں میں سے فعل تلاش کیجیے

احمد زمین پر لیٹ گیا۔ وہ کانپ رہا تھا۔ ریچھ نے اُسے سونگھا۔ بچے بھاگ رہے تھے۔ ندیم نے کہا ہم گھر جائیں گے۔ ریچھ واپس جا رہا تھا۔